
230

آیات نمبر 9 تا 17 میں اللہ تعالی کا مشرکین سے خطاب اور قوم نوح، عاد، ثمود اور دوسری قوموں کا تذکرہ کہ ہر قوم کا رسول اللہ کا ایک ہی پیغام لے کر آیا، ہر قوم نے اپنے رسول کو ماننے سے انکار کیا اور معجزہ طلب کیا اور ہر دفعہ رسول اور اس کے ماننے والے کامیاب ہوئے اور منکرین نے اس دنیا میں بھی عذاب کا مزہ چکھا اور آخرت میں بھی سخت عذاب دیا جائے گا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ کیا تمہیں ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں جیسے قوم نوح، عاد اور ثمود وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اور ان کے بعد آنے والی دوسری قومیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ پر رکھ دیئے اور کہنے لگے کہ جو احکام تم لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں اور جس دین کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں تردّد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اس اللہ کے بارے میں شک ہے، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وہ تو تمہیں اپنی طرف اس لئے بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف



کر دے اور تمہیں اس دنیا میں ایک مدتِ مقرر تک کے لئے مہلت عطا کر دے

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ ان کی قوم نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے

انسان ہو تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾ تمہارا مقصد یہ ہے کہ ہمیں ان معبودوں سے روک دو جن کی پرستش

ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے سو تم ہمارے سامنے کوئی صاف وصریح معجزہ پیش کرو

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰى

مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ بیشک ہم تمہاری ہی

طرح کے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے

اور اسے اپنا رسول بنالیتا ہے وَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِیَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ تمہارے سامنے

پیش کر سکیں وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور مومنوں کو اللہ ہی پر

بھروسہ کرنا چاہئے وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ اور

ہم اللہ پر کیوں بھروسہ نہ کریں جبکہ اس ہی نے ہمیں ہدایت وکامیابی کی راہیں دکھائی

ہیں وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ اور جو اذیتیں تم ہمیں دے رہے ہو ہم ان پر

بھی صبر ہی کریں گے وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ رکوع [۲] توکل کرنے

والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ اور ان کافروں نے اپنے



رسولوں سے یہ بھی کہا کہ یا تو تم ہماری ملّت میں واپس چلے آؤ وگرنہ ہم تمہیں اپنی
سرزمین سے باہر نکال دیں گے فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾
تب ان کے رب نے ان رسولوں کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور
ہلاک کر دیں گے وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ اور ان کی ہلاکت
کے بعد ہم اس سرزمین میں تمہیں آباد کر دیں گے ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ
خَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اور یہ وعدہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو ہمارے حضور میں جواب
دہی کے لئے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہو اور ہمارے وعدہ عذاب کا خوف رکھتا ہو وَ
اسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ اور فریقین یعنی رسول اور کافر فیصلہ کی
خواہش کرنے لگے اور پھر ہر سرکش اور ضدی نامراد ہلاک ہوا مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ
جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ پھر اس دنیاوی سزا کے بعد ان کے لئے
جہنم ہے جہاں انہیں پیپ دار پانی پلایا جائے گا يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ
يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ جسے وہ بمشکل ایک ایک گھونٹ
پیئے گا لیکن اسے حلق سے نیچے نہ اتار سکے گا، اسے ہر طرف سے موت آتی ہوئی
معلوم ہو گی لیکن وہ مر بھی نہ سکے گا وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ پھر اس کے
بعد اس سے بھی زیادہ سخت عذاب ہو گا

